الصلوات البدوي

قطب الاقطاب امام احمد البدوی رضی اللہ عنہ کے درود

بیداری اور خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
زیارت اور قرب کا سب سے بڑا ذریعہ

امام احمد البدوی رضی اللہ عنہ کے درود کتاب افضل الصلوات علی سید السادات سے لیے گئے ہیں جو امام یوسف بن اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی تصنیف ہے اور اس کا اردو ترجمہ " فضائل درود " کے نام سے مولانا حکیم محمد اصغر صاحب فاروقی نے فرمایا ہے -ناشر مکتبہ نبویہ -گنج بخش روڈ -لاہور

پہلے کتاب افضل الصلوات علی سید السادات کا اصل متن ملاحظہ فرمائیں -اس کے بعد اردو ترجمہ شامل کیا گیا ہے

الصلاة الرابعة والثلاثون: للبدوي

لسيدنا أحمد البدوي رضي الله عنه

اللّهُمّ صَلّ وَسَلّمْ وَبَارِكْ عَلى سَيّدْنا وَمَوْلانا مُحَمّدٍ شَجرَةِ الأَصْلِ النّورانيّةِ ولَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرّحْمَانيّةِ وأَفْضَلِ الْخَليقَةِ الإنْسانِيّةِ وَأَشْرفِ الصّورَةِ الْجِسْمانيّةِ وَمَعْدِنِ الأَسْرارِ الرّبّانيّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الإصْطِفائيّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الأَصْلِيّةِ وَالْبَهْجَةِ السّنِيّةِ وَالرّتْبَةِ الْعَلِيّةِ مَن انْدَرَجتِ النّبيّون تَحْتَ لِوائِهِ فَهُمْ مِنْهُ وَإلَيْهِ وَصَلّ وَسَلّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَأَمتّ وَأَحْيَيْتَ إلى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ أَفْنَيْتَ وَسَلّمْ تَسْلِيماً كَثِيراً وَالْحَمْدُ لله رَبّ الْعَالَمِين.

الصلاة الخامسة والثلاثون: للبدوي أيضا
لسيدنا أحمد البدوي أيضاً رضي الله عنه
اللّهُمّ صَلّ عَلى نُور الأنْوار. وَسِرّ
.الأسرار
.وَتِرْيَاق الأغْيَار. وَمِفْتَاح بَابِ الْيَسَار
سَيّدِنا مُحَمّدٍ الْمُخْتَار. وَآلِهِ الأطْهَار.
.وَأصْحَابِهِ الأخْيَار
.عَدَدَ نِعَمِ الله وَأفْضَالِهِ
هاتان الصلاتان الشريفتان لقطب الأقطاب
سيدي أحمد البدوي نفعنا الله به. أما
الصلاة الأولى التي أولها اللهم صل وسلم
وبارك على سيدنا ومولانا محمد شجرة
الأصل النورانية ولمعة القبضة الرحمانية
إلى آخرها. فقد قال سيدي أحمد الصاوي
ذكر بعضهم أنها تقرأ عقب كل صلاة سبعاً
وأن كل مائة منها بثلاثة وثلاثين من دلائل
الخيرات. وقال العلامة السيد أحمد بنزيني
دحلان مفتي الشافعية بمكة المشرفة
رحمه الله تعالى في مجموعة له ذكر فيها
جملة صلوات على النبي صلى الله عليه
وسلم وفوائدها ونبذة من التصوف ذكر
كثير من العارفين أن الصلاة المنسوبة
للقطب الكامل سيدي أحمد البدوي رضي
الله عنه سبب لحصول كثير من الأنوار
وانكشاف كثير من الأسرار وهي من أعظم
الأسباب للاتصال بالنبي صلى الله عليه
وسلم في المنام واليقظة وهي سبب في
وصول كثير إلى مرتبة القطبانية وفيها
أسرار في تسهيل الرزق الظاهري وهو

رزق الأشباح والباطني وهو رزق الأرواح أعني العلوم والمعارف وبها يحصل النصر على النفس والشيطان وسائر الأعداء ولها خواص كثيرة لا تعد ولا تحصى وذكروا أن قراءة ثلاث مرات منها بقراءة دلائل الخيرات وينبغي لقارئها أن يكون في وقت قراءتها مستحضراً لأنوار النبي صلى الله عليه وسلم وعظمته في قلبه وأنه السبب الأعظم في وصول كل خير والواسطة العظمى والنور الأعظم ولا يقرؤها الشخص إلا وهو متطهر فمن واظب على قراءتها بهذه الشروط كل يوم مائة مرة واستمر على ذلك أربعين يوماً مع الاستقامة يحصل له من الأنوار والخير ما لا يعلم قدره إلا الله تعالى ومن واظب على قراءتها كل يوم ثلاث مرات بعد صلاة الصبح وثلاثاً بعد المغرب يرى لها أسراراً كثيرة والله الموفق للصواب. ثم ذكر الصلاة المذكورة بأجمعها وأما الصلاة الثانية التي أولها اللهم صل على نور الأنوار وسر الأسرار إلى آخرها فقد قال الأستاذ السيد أحمد دحلان في مجموعته المذكورة بعد ذكر الصلاة السابقة وفوائدها ومما ينسب أيضاً إلى سيدنا القطب الكامل السيد أحمد البدوي رضي الله عنه هذه الصلاة أيضاً وبعد أن ذكر قال ذكر كثير من العارفين أنها مجربة لقضاء الحاجات وكشف الكربات ودفع

المعضلات وحصول الأنوار والأسرار بل مجربة لجميع الأشياء وعدة وردها مائة مرة كل يوم وينبغي أن يبتدئ المريدون فى أول سلوكهم باستعمالها وفي انتهائهم بالصيغة الأولى. ا.ه

من افضل الصلوات على سيد السادات الجزء الثانی

اردو ترجمہ:-

یہ دونوں درود شریف قطب الاقطاب سیدی امام احمد البدوی رضی اللہ عنہ سے منقول ہیں، البتہ پہلا درود شریف جس کی ابتدا **اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد شجرة الأصل النورانية ولمعة القبضة الرحمانية ....**

سے ہوتی ہے ۔اس کے متعلق حضرت شیخ احمد الصاوی علیہ الرحمہ نے بعض صلحاء کا قول ذکر کیا ہے کہ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور اس کو سو بار پڑھنا تینتس بار دلائل الخیرات شریف پڑھنے کے برابر ہے

علامہ سید احمد بن زینی دحلان مکی مفتی شافعیہ علیہ الرحمہ

اپنی کتاب میں فرماتے ہیں کہ متعدد عارفین نے کہا ہے کہ

یہ درود شریف جو قطب کامل سیدی امام احمد البدوی رضی

اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے بہت سے انوار و تجلیات کے

حصول اور اسرار ورموز کے منکشف ہونے کا ذریعہ ہے اور

بیداری اور خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

ساتھ قرب کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور یہ مرتبہ قطبیت

تک پہنچنے کا زینہ ہے اور رزق ظاہری یعنی سیری طبع اور

رزق باطنی یعنی علوم و معارف کی منزلوں کو پانے کا سہل

طریقہ ہے -مزید یہ کہ اس کے ذریعہ نفس، شیطان اور

دشمنوں پر مدد بھی حاصل کی جاتی ہے -ان کے علاوہ اس

کے اور بھی بہت سے خواص ہیں، جن کا شمار مشکل ہے اور

اکابر بزرگوں نے بھی یہ کہا ہے کہ اس درود شریف کو تین

بار پڑھنا دلائل الخیرات شریف کی تلاوت کے برابر ہے -

اس کے پڑھنے والے کو چاہیئے اس کو پڑھتے وقت حضور

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار و تجلیات کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دل میں سمائے رکھے، کیونکہ یہی کیفیت پڑھنے والے کے لئے ہر خیر تک پہنچنے میں عظیم ترین سبب، واسطہ عظمی اور نور عظیم ہے-اس درود شریف کو اس وقت پڑھا جائے جب آدمی کا ظاہر و باطن صاف ہو چنانچہ جو پڑھنے والا ان شرائط کے ساتھ روزانہ ایک سو بار مسلسل چالیس روز تک ثابت قدمی سے پڑھتا رہے گا،اس کو ایسے انوار اور بھلائی نصیب ہو گی جن کی قدر و منزلت اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا-

دوسرا درود شریف جس کا آغاز **اللھم صل علی نور الأنوار وسر الأسرار...**

کے الفاظ سے ہوتا ہے-اس کے بارے میں شیخ سید احمد بن زینی دحلان مکی علیہ الرحمہ نے اپنے مذکورہ مجموعہ میں درود اور اس کے فوائد کا ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ یہ درود شریف بھی قطب کامل سیدی امام احمد البدوی رضی اللہ

عنہ کی طرف منسوب ہے اور بہت سے عارفین کے بیان

کے مطابق یہ درود شریف حاجات کو پورا کرنے، مشکلات

کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول بلکہ تمام نیک

مقاصد کے لئے مجرب ہے -اس درود شریف کے وظیفہ

کی تعداد روزانہ ایک سو بار ہے -مریدین جو سلوک کی راہ

چلنے والے ہیں انہیں اس درود کو معمول بنانا چاہیئے اور بعد

میں پہلا درود پڑھیں

درود نورانیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَ اَفْضَلِ الْخَلِیْقَةِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَ اَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَ مَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَ خَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِیَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

درودنورالانوار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِالْاَنْوَارِ ○ وَسِرِّالْاَسْرَارِ ○ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ ○ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ ○ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ ○ وَآلِہِ الْاَطْھَارِ ○ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ ○ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَ اِفْضَالِہٖ ○

قطب الاقطاب امام احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک مصر میں ہے